

DATE: 14 NOV 2024

نام :- ذنبہ مجاہد  
معمول :- اسلامیات  
ICSS-SecB (11)

### ASSIGNMENT WEEK-5

Q1 :- مختصر سوالات کے جوابات تحریر کریں۔  
1) زکوٰۃ کا لغوی معنی اور مفہوم بیان کریں۔  
2) زکوٰۃ کا لغوی معنی پاک کرنے کا ہے۔ زکوٰۃ کے اصطلاحی معنی یہ ہے کہ وہ مال جس کا ایک سال گزر جائے اور وہ صاحب نصاب کے پاس ہو اس پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہے اور یہ مالی عبادت اور ایک خاص مفاد سے ختم ہے۔

2) حج کا لغوی معنی اور مفہوم بیان کریں۔  
3) حج کا لغوی معنی "زیارت کا ارادہ کرنا ہے۔ مکہ مکرمہ میں بائیس 9 ذوالحجہ سے 12 ذوالحجہ تک خاص آداب کے ساتھ مناسک حج کو بخالانہ حج کہلاتا ہے۔

3) سونے اور چاندی کا نصاب تحریر کریں۔  
4) وہ شخص جس کے پاس سارے سات لوتے سونا یا سارے بادن لوتے چاندی یا اس کے برابر رقم ہو جو رہو۔

Q2 :- معارف زکوٰۃ کا تفصیلی نوٹ لکھیں اور زکوٰۃ کے فوائد بیان کریں۔



## - مصارف زکوٰۃ :-

مصارف "صرف" کا جمع ہے جس کا معنی "خرچ" کرنے کی جگہ ہے۔ مصارف زکوٰۃ سے مراد ایسے لوگ ہیں جو زکوٰۃ دی جانے والے ایسے لوگ جو زکوٰۃ کے حق دار ہیں۔ مصارف زکوٰۃ حسب ذیل ہیں۔

### فقراء :-

ان تنگ دست لوگوں کی اعانت جس سے پاس کچھ نہ ہو۔

**مساکین :-** ان لوگوں کی اعانت جو زندگی کی بنیادی ضرورتوں سے محروم ہیں۔

**عالمین زکوٰۃ :-** زکوٰۃ کی وصولی پر مستحقین علی کی تنخواہیں۔

**مؤلفۃ القلوب :-** ان لوگوں کی اعانت جو نو مسلم یوں تیار ان کی تالیف قلب یوسلے۔

**رقاب :-** غلاموں اور ان لوگوں کی آزاد کرنے کے مصارف جو غنیمت و ہبہ میں ہوں۔

**خارجین :-** ایسے لوگوں کے قرضوں کی ادائیگی جو نادار ہوں۔

**فی سبیل اللہ :-** چاندنی سبیل اللہ اور تبلیغ دین میں باز دلوں کی اعانت میں۔

**ابن سبیل (مسافر) :-** مستاجر جو حالت سفر میں مالک لغائب نہ ہو، تو اپنے گھر پر دولت رکھتا ہو۔

## -: مسائلِ زکوٰۃ :-

### لغاب :-

زکوٰۃ ان لوگوں پر فرض ہے جن کے پاس ایک خاص  
مقدار میں سونا، چاندی، روپیہ یا سامان تجارت  
ہو۔ اس خاص مقدار کو لغاب کہتے ہیں۔ مختلف  
اشیاء کا لغاب یہ ہے :-

سونا :- ساڑھے سات تولے

چاندی :- ساڑھے ادا تولے

روپیہ، پیسہ اور سامان تجارت :-

سونا یا چاندی میں سے کسی ایک کی قیمت کے برابر  
بھیڑ بکریاں :-

لقدار میں چالیس یوں

کاش کھنیں :-

لقدار میں بیس یوں

ادنٹ :-

لقدار میں پانچ یوں

گرم :- زکوٰۃ کسی سال پر اس وقت واجب ہوتی

ہے جب اسے جمع کیے ہوئے ہو اور ایک سال گزر چکا  
ہو۔

## زکوٰۃ کی ادائیگی کے اصول

زکوٰۃ کی ادائیگی کے اصول مذہب ذیل میں :-

۱۔ زکوٰۃ صرف مسلمانوں سے لی جاتی ہے۔ اور صرف

مسلمانوں میں تقسیم کی جاتی ہے۔



۱۲ وہ کمزیر و اقا رب بن کی کفالت شرعاً فرض ہے۔ (امام)  
 باپ، بیوی، اولاد، دیرہ) انہیں زکوٰۃ نہیں  
 دی جاسکتی البتہ بعد کے کمزوروں کو نیز وہ  
 مقابلے میں ترجیح حاصل ہے۔

۱۳ ایک بیت کی زکوٰۃ اسی بیت میں تقسیم کی جاسکتی  
 ہے۔ ایہ ہنگامی صورت خط، زلزلہ، اولاد  
 سلاب وغیرہ) میں کسی دوسری بیت میں زکوٰۃ  
 تقسیم کی جاسکتی ہے۔  
**زکوٰۃ کا فائدہ :-**

زکوٰۃ کی وجہ سے معاشرے میں امن و سکون  
 خوشحالی اور ترقی ہوتی ہے۔ زکوٰۃ اسلام کا وہ  
 امتیازی نکتہ ہے جس کی مثال کسی اور نظام  
 یا مذہب میں نہ ملے گی۔ زکوٰۃ کا فائدہ مندرجہ  
 ذیل ہیں۔

\* **تردش دولت :-** زکوٰۃ کی وجہ سے دولت پیدا  
 یا تحفوں میں جمع نہیں دیتی بلکہ افراد سے زیادہ کی  
 طرف لوٹی ہے۔ اسی طرح تردش دولت کا عمل  
 جاری رہتا ہے اور معیشت معبوط اور مستحکم ہوتی ہے۔

\* **اقتصادی توازن :-**

زکوٰۃ کی وجہ سے ملک میں اقتصادی توازن برقرار  
 رہتا ہے۔ دولت مندوں سے ایمرت نہیں ہوتا اور  
 نہ ہی غربت میں بے قابو اضافہ ہوتا ہے۔ یہی  
 تقسیم دولت کا فائدہ ہے۔

مستحکم معیت :- زکوٰۃ کے باعث ملک میں  
مدحیت مستحکم اور مضبوط ہوتی ہے۔ صاحب مال  
زکوٰۃ کے ذریعے اپنے مال میں ملنے والی کمی کو پورا  
کرنے کے لیے اپنی دوست کسی منفعہ بخش کاروبار  
میں لگا دیتا ہے۔

### \* فلاحی عمل :-

زکوٰۃ کی وجہ سے لوگ غربت سے نکل آتے ہیں اور  
معاشرے میں خوشحالی آتی ہے۔ اس طرح فلاحی  
کاموں میں اضافہ ہوتا ہے اور ملک ترقی کی راہ  
پر گامزن ہو جاتا ہے۔